بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال رسول الله صلي الله عليه و سلم

صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُونِي اُصَلِّي

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (صحيح البخاري)

نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(مستند اور صحیح احادیث سے ثابت طریقہ نماز)

جمع و ترتیب:

حافظ محمد سفیان سلیم حفظہ اللہ

تصحیح و نظر ثانی

حافظ محمد حماد امین چاولہ حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

ناشر:

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر

مسجد سعد بن ابی وقاص ڈیفنس فیز ۴ نزد نثار شہید پارک کراچی۔

فون: 021-35896959 www.islamfort.com

سجدے کا بیان اور سجدے کا صحیح طریقہ:



پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کے لئے جھکتے۔ [28]

نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے۔'' [29]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے (اللہ کی طرف سے) سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔ اور کوئی اپنے بالوں اور کپڑوں سے نہ کھیلے۔'' [30]

سجدہ میں بازو کھلے رکھنا سنت ہے۔ [31] سجدہ میں بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، لہٰذا سجدہ میں زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں۔ [32]

سجدے میں اپنے دونوں پاؤں کو ساتھ ملانا اور انگلیاں قبلہ رخ رکھنا سنت ہے۔ [33]

سجدے میں دونوں قدم کھڑے کر کے زمین میں نصب کرنا مسنون ہے۔ [34]

سجدے میں ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی ہونا چاہئیں۔ [35]

سجدے میں کتے کی طرح دونوں بازوؤں کو زمین پر بچھانا سخت منع ہے۔ [36]

سجدے کی دعائیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى. سجدے کی باقی دعائیں وہی ہیں، جو رکوع کی ہیں۔ [37]

دو سجدوں کے درمیان جلسہ اور دعائیں:

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان اطمینان کے ساتھ اس طرح بیٹھتے کہ ہر ہڈی کا جوڑ اپنی جگہ واپس آجاتا اور اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرتے اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے تھے۔ [38]

اور یہ دعا پڑھتے: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ. [39]

پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی طرح کیا جائے۔

جلسۂ استراحت:

ہر (غیر تشہد والی) رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد پھر تکبیر کہتے ہوئے

[28] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب یھوی بالتکبیر حین یسجد) [29] (سنن ابی داؤد: کتاب الصلاۃ، باب کیف یضع رکبتیه قبل یدیه) [30] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب السجود علی سبعة أعظم) [31] (صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ، باب ما یجمع صفة الصلاۃ..) [32] (صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود) [33] (صحیح ابن خزیمہ: کتاب الصلاۃ، باب ضم العقبین فی السجود) [34] (صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود) [35] (مستدرك على الصحيحين للحاکم: کتاب الطهارة، باب أما حديث أنس، حديث: 826) [36] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب لا یفترش ذراعیه فی السجود) [37] (صحیح مسلم: کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل) [38] (سنن ابی داؤد: کتاب الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ) [39] (سنن ابی داؤد: کتاب الصلاۃ، باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده)



جلسۂ استراحت میں اسی طرح بیٹھا جائے، جس طرح اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ جلسۂ استراحت دوسری یا چوتھی رکعت کیلئے کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر بیٹھنے کو کہتے ہیں اور یہ ضروری ہے۔ [40]

جلسۂ استراحت کے بعد دوسری یا چوتھی رکعت کیلئے اٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اطمینان سے اٹھیں۔ [41]

اور اپنی باقی رکعات بھی اسی طرح پوری کریں۔ تیسری اور چوتھی رکعات میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھی جائے گی، اور اس کے بعد کوئی تلاوت نہیں کی جائے گی۔ [42]

تَشہُّد کا طَریقہ:

پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کر کے تشہد میں بیٹھ جائیں، دوسری رکعت کے بعد اس کیفیت میں بیٹھنے کو ''قعدۂ اولیٰ'' کہتے ہیں۔ اس میں



دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے یا ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے یا ران پر رکھنا یا دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھنا (تینوں طریقوں میں سے کوئی بھی ایک اختیار کرلیں) اور انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دعا کرنا سنت ہے۔ [43] اشارے کا طریقہ یہ ہے کہ: شہادت والی انگلی (قبلہ رُخ) کھڑی کر کے انگوٹھے کو درمیانی انگلی سے ملا کر حلقہ بنالیں۔ اور شہادت کی انگلی (قبلہ رُخ) سے اشارہ کریں اور باقی انگلیوں کو بند کرلیں۔ [44]

اور تشہد میں اپنی شہادت کی انگلی کی طرف دیکھتے رہیں۔ [45]

آخری تشہد میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ''تَوَرُّک'' کیا کرتے تھے: یعنی دائیں پاؤں کو اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا رہے اور اس کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی سمت ہو

[40] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب من استوی قاعدا فی وتر من صلاته ثم نهض)
[41] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب کیف یعتمد علی الارض إذا قام من الرکعة؟)
[42] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب یقرأ فی الاخریین بفاتحة الکتاب)
[43] (صحیح مسلم: کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب صفة الجلوس فی الصلاۃ) [44] (حوالہ مذکور)
[45] (سنن النسائی: کتاب السنة و، موضع البصر عند الإشارة وتحریك السبابة)

اور بائیں پاؤں کو داہنی پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال کر بائیں کولہے پر بیٹھنا۔ [46]

التحیَّات، دُرُود شَرِیف اور دُعا:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. [47]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. [48]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [49]

سَلام پھیرنا:

آخری تشہد میں مسنون دُعاؤں کے بعد دائیں اور بائیں دونوں جانب سلام پھیرتے ہوئے ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ'' کہیں۔ [50] دونوں جانب سلام پھیرتے ہوئے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسارِ مبارک نظر آیا کرتے تھے۔ [51]

نماز کے بعد کے مختصر اذکار:

سلام پھیرنے کے فوراً بعد بلند آواز سے اَللهُ اَكْبَر کہا جائے۔ [52]

اور اس کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اور پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [53]

پھر یہ دعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. [54]

مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق کی کوئی ایک بھی صحیح حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ لہٰذا ہر مرد و عورت پر یہ بات فرض ہے کہ اگر وہ اپنی نمازوں کو اللہ کے ہاں قبول کروانا چاہتے ہیں تو سنت کے مطابق نمازیں ادا کریں۔ ★

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ. وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

[46] (سنن ابی داؤد: کتاب الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ) [47] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب التشهد فی الآخرۃ) [48] (صحیح بخاری: کتاب احادیث الانبیاء، باب) [49] (صحیح بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام) [50] (سنن ابی داؤد: کتاب الصلاۃ، باب فی السلام) [51] (مصنف ابن ابی شیبہ: کتاب الصلاۃ، من کان یسلم فی الصلاۃ تسلیمتین) [52] (صحیح مسلم: کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب الذکر بعد الصلاۃ) [53] (صحیح مسلم: کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ) [54] (صحیح بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلاۃ)